نوٹس

3

حساب داری سے متعلق اصطلاحات

ہر مضمون میں کچھ اہم بنیادی اصطلاح ہوتی ہے اورفن حساب داری بھی اس سے الگ نہیں ہے۔ ان اصطلاحات سے مضمون کو سمجھنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس سبق کو بعض اہم حسابی اصطلاحات کے علم سے آپ کو واقفیت فراہم کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ حساب داری کی پوری ساخت انہیں اصطلاحات پرمبنی ہیں۔ ان اصطلاحات جن کا بار باراستعمال کیا جاتا ہے وہ ہیں: اثاثہ جات (Assets)، واجبات (Liabilities)، محصول (Revenue) اور اخراجات (Expenses)

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- حساب داری سے متعلق مختلف اصطلاحات جیسے پونجی (اصل)، حصول (Drawing)، اثاثہ جات، واجبات، محصول، اخراجات، خرچ، نفع، نقصان، خریداری، فروخت، اسٹاک، دین دار (Debtors)، لین دار (crediters)، قابل وصولی (Receivables) قابل ادائیگی، ڈیبٹ، کریڈٹ وغیرہ کی تعریف کرسکیں گے؛ اور
- کیس اسٹڈی کے ذریعہ ان اصطلاحات کی شناخت کرسکیں گے۔

3.1 حساب داری سے متعلق اصطلاحات

حساب داری (اکاؤنٹنگ) میں استعمال کی جانے والی مختلف اصطلاحات سے واقفیت حاصل کی جانی چاہئے تا کہ اکاؤنٹنگ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں آسانی محسوس ہو اور انہیں واضح طور پر سمجھا جا سکے۔

پونجی یا اصل (Capital): یہ وہ رقم ہے جس کی سرمایہ کاری کاروبار میں مالکوں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

مالک کے ایکویٹی کاروبار میں مالک کا حصہ ہوتا ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کاروبار کے اثاثوں میں اس کی سرمایہ کاری کتنی ہے۔

حصولی یا وصولی (Drawing): یہ نقد رقم یا اشیا کی وہ مقدار ہے جو مالک کے ذریعہ اپنے ذاتی یا گھریلو استعمال کے لیے کاروبار سے نکالی جاتی ہے۔

اثاثہ جات (Assets): کوئی چیز جس کی ملکیت فرد یا کاروبار کی ہوتی ہے اور جس کی قدراندازی زر کے اصطلاح میں کی جاسکتی ہے، اثاثہ کہلاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں کوئی چیز جسے مستقبل میں نقد یا فائدہ حاصل کرنے میں فرد اہل ہوتا ہے، اثاثہ کہلاتی ہے۔ مثال کے لیے، زمین، عمارت، مشینری، فرنیچر، اسٹاک، دین دار، بینک بیلنس اور نقد وغیرہ۔

اثاثوں کی درجہ بندی

i) **قائم اثاثے:** یہ اثاثے وہ ہیں جن کو دوبارہ فروخت کے لیے نہیں حاصل کیا جاتا بلکہ ان کے استعمال کے ذریعہ کاروبار کی کمائی کی استعداد بڑھانے کی غرض سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مثال کے لیے۔ زمین، عمارت، مشینری، کمپیوٹر، فرنیچر، گاڑی، کل اسٹاک۔

ii) **رواں اثاثے:** رواں اثاثے (current Assets) وہ اثاثے ہیں جو کاروبار میں اس غرض سے برقرار رکھے جاتے ہیں کہ انہیں ایک مختصر مدت بالفرض ایک سال میں نقدی میں تبدیل کیا جاسکے۔ مثال کے لیے موجود نقد، قابل وصولی بل، دین دار، اسٹاک (مال) وغیرہ۔

iii) **مرئی اثاثے (Tangible Assets):** یہ وہ اثاثے ہیں جنہیں دیکھا اور چھوا جاسکتا ہے یا جن کا مادی وجود ہو۔ مثال کے لیے عمارت، مشینری، فرنیچر، کمپیوٹر وغیرہ۔

iv) **غیر مرئی اثاثے:** یہ وہ اثاثے ہیں جنہیں دیکھا اور چھوا نہیں جاسکتا اور جن کا مادی وجود نہیں ہوتا۔ مثال کے لیے ساکھ (good will)، تجارتی نشان (Trade mark) پیٹنٹ وغیرہ۔

v) **تحلیلی اثاثے (Wasting Assets):** تحلیلی اثاثے وہ اثاثے ہیں جو قدرتی وسائل ہیں اور خام مواد یا دیگر صورت میں نکالے جاتے ہیں۔ مثال کے لیے، کانیں، پتھر کی کانیں، تیل کے کنویں وغیرہ۔

واجبات: کاروباری ادارے کے اثاثے کی مالیاتی فراہمی مالکوں اور باہر والوں کے ذریعہ مہیا کیے گئے فنڈوں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اپنے کاروبار کو شروع کرنے کے لیے مالکوں کے ذریعہ زر کی سرمایہ کاری کی

نوٹس

جاتی ہے۔اس زر یا رقم سے اثاثے خریدے جاتے ہیں۔ زر (money)یا رقم دوسروں سے بھی ادھار لی جاتی ہے اورانہیں کاروبار میں لگایا جاتا ہے۔ مالکوں اور باہر والوں کے ذریعہ اثاثوں کے بالمقابل ایک وعدہ یا مطالبہ ہوتا ہے۔ اس دعوے کو واجبات (Liabilities) کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کوئی رقم جو مالکوں اور باہر والوں کے لیے واجب ہوتی ہے کاروباری اکائی کے واجبات ہوتی ہے اس طرح، واجبات یالازمی ذمہ داری وہ قرض ہیں جو مستقبل میں کاروباری اکائی کے ذریعہ واجب الادا ہوتے ہیں۔

واجبات کی درجہ بندی اس طرح کی گئی ہے:

i) بیرونی واجبات

ii) داخلی واجبات

i) بیرونی واجبات

وہ واجبات ہیں جس میں کاروبار ادھار پر خریدی گئی اشیا، اخراجات یا لیے گئے قرض کے لیے باہر والوں کا مقروض ہوتا ہے۔

مثال کے لیے

اشیا کے لین دار (Creditors)......متفرق لین دار، واجب الادا بل اخراجات کے لیے لین داراور وہ اخراجات جن کی ادائیگی کی جاتی ہے جیسے بقایا تنخواہیں، بقایہ اجرتیں، واجب کرایہ جو ابھی ادا نہیں ہوا ہے۔

قرض کے لیے لین دار...... بینک کے قرض، بینک اوور ڈرافٹ، شریک کار، دیگر باہر والوں سے لیے گئے قرض

ii) داخلی واجبات

داخلی واجبات کاروبار کے ذمے مالکوں کے واجبات ہیں یہ کاروبار کے اثاثوں کے بالمقابل مالکوں کا دعویٰ ہے۔ کاروبار کے انفرادی وجود کا مفروضہ بیان کرتا ہے کہ کاروبار اپنے مالکوں سے الگ وجود رکھتا ہے۔ کاروباری ادارے کے تئیں مالکوں کے ذریعہ جو رقم لگائی جاتی ہے وہ کاروباری ادارے کے لیے واجبات ہے۔اس واجب کو پونجی یا اصل (Capital) کے طور پر جانا جاتا ہے۔ایک فرد کے کاروبار یا

نوٹس

تنہا مالکیت کے معاملے میں پونجی مالک کے ذریعہ خود لگائی جاتی ہے۔شراکت داری کاروباری فرم کے معاملے میں پونجی شراکت دار لگاتے ہیں اور کمپنیوں کے معاملے میں پونجی شیئر ہولڈر (حصص کے حاملین) ساجھا کرتے ہیں۔کاروبار کے مالک وہ ہیں جو پونجی لگاتے ہیں۔ وہ اپنے اٹھائے جوکھم کے بدلے کاروبار سے منافع حاصل کرتے ہیں۔لہذا مالکوں کے فرم کے مقابل ایک دعویٰ ہوتا ہے جو فرم کے لیے واجبات ہوتا ہے۔

مالک کے دعوے کو اس طرح ظاہر کیا جاسکتا ہے:

a) پونجی

b) پونجی پر سود (غیر ادا شدہ)

c) کاروبار کا فائدہ یا منافع (غیر تقسیم شدہ)

d) ریزرو

لہذا پونجی بھی کاروباری اکائی کے لیے واجبات میں شامل ہے۔

متن پر مبنی سوالات 3.1

I. موزوں الفاظ کے ذریعہ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

i. فرم کے اثاثوں کے مقابل باہر والوں اور مالک کے دعوے کو......کہا جاتا ہے۔

ii. واجبات کی درجہ بندی دوزمروں ......اور میں کی جاتی ہے۔

iii. مالک کا دعویٰ...... واجبات ہے۔

iv. باہر والے کا دعویٰ......واجبات ہے۔

v. کاروبار کے اثاثوں کے مقابل مالک کے دعوے کو......کو کہا جاتا ہے۔

II. بیرونی اور داخلی واجبات میں درج ذیل مدوں کی درجہ بندی کیجیے۔

i. بینک کا قرض

ii. پونجی پر سود (غیر ادا شدہ)

iii. پونجی

iv. متفرق لین دار

v. بقایہ کرایہ

vi. غیر تقسیم شدہ منافعے

vii. واجب الادا بل

viii. بینک اوور ڈرافٹ

ix. واجب تنخواہیں جو ادا نہ کی گئی ہوں

x. ریزرو

محصول(Revenue): محصول سے مراد اشیا یا خدمات کی فروخت یا زر کے استعمال کے نتیجے میں زر یا دیگر اثاثوں کے داخلی بہاؤ (inflow) سے ہے۔ یہ وہ رقم ہے جو اشیائی فروخت سے وصول ہوتی ہے یا قابل وصول ہوتی ہے۔ اثاثوں کی فروخت سے وصول رقم یا قرض لینا محصول نہیں ہے۔ موٹے طور پر آمدنی کرایہ، کمیشن، ڈسکاؤنٹ وغیرہ کی رسید کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اسے داخلی بہاؤ نوعیت کے اعتبار سے باقاعدہ ہونی چاہئے اور ان کا تعلق کاروبار کے روزمرہ کے معاملوں سے ہوتا ہے۔ اس کا شمار کمائی گئی یا وصول کی گئی مدت کے لیے ہوتا ہے۔ مثال کے لیے اشیا کی فروخت، وصول کیا گیا کرایہ، سود یا وصول کیا گیا سرمایہ وغیرہ۔

محصول کو آمدنی (income) سے خلط ملط نہیں کیا جانا چاہئے۔ آمدنی محصول اور اخراجات کے درمیان فرق کو کہتے ہیں۔

اخراجات(Expenses): اخراجات کا مطلب سمجھنے سے پہلے آیئے ہم ایک مثال پر غور کرتے ہیں۔ راکیش کی ایک ٹکسٹائل مل ہے۔ وہ خام سوت خریدتا ہے اور اس سے کپڑے تیار کرتا ہے۔ اس مقصد سے وہ ملازمین رکھتا ہے جن کو وہ یومیہ اجرت ادا کرتا ہے۔ اس کا ایک شوروم ہے جہاں وہ اپنے تیار شدہ کپڑے فروخت کرتا ہے۔ اس کے تین سیلز مین ہیں جنہیں وہ تنخواہیں ادا کرتا ہے۔ اپنی تیار شے کو فروخت کرنے

نوٹس

کے اسے اخباروں اور ٹیلی ویژن میں اشتہار دینا ہوتا ہے۔ وہ یہ سب منافع کمانے کے لیے کرتا ہے۔ راکیش کے یے کچے سوت کی لاگت، اجرتیں، تنخواہ اور اشتہار کی لاگت یہ سب اخراجات ہیں جو وہ محصول یا مالیات حاصل کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اس سے مراد وہ لاگت ہے جو اس نے اثاثہ یا خدمات حاصل کرنے کے لیے کیے ہیں۔ مثال کے لیے گاڑی سے فیکٹری تک کچے سوت کو لانے کی نقل وحمل کی لاگت۔ یہ وہ لاگت ہے جو محصول کمانے کے لیے اشیا تیار کرنے اور فروخت کرنے خدمات کے لیے خرچ کرتا ہے، مثال کے لیے خام مواد کی لاگت، مال بھاڑا، اجرت، بیمہ، پریمیم، دفتر کے لیے ادا کیا گیا کرایہ وغیرہ۔

صرف (Expenditure): اخراجات یا لاگت صرف یا خرچ سے مختلف ہوسکتا ہے۔ صرف عام طور پر وہ رقم ہے جو اثاثوں کی خرید کے لیے عام طور پر خرچ کی جاتی ہے۔ یہ کاروبار کی منافع بڑھانے کے استعداد بڑھاتی ہے۔ مثال کے لیے خریدا گیا فرنیچر، خریدی گئی مشینیں۔ جبکہ دوسری طرف یہ وہ رقم ہے جو محصول کمانے کے لیے کی جاتی ہے۔ اخراجات کی کچھ مثالیں ہیں: کرایہ، اجرتوں اور تنخواہوں کی وغیرہ ادائیگی۔

یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ صرف وہ خرچ ہے جسے پونجی صرف یا صرفہ اصل کے طور پر اس وقت تک سمجھا جاسکتا ہے جب تک کہ یہ کرایہ، تنخواہوں وغیرہ پر محصول اخراجات جیسے الفاظ کے ساتھ مشروط نہ ہو جبکہ اخراجات (Expense) کو ہمیشہ محصول اخراجات ہی سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ ہمیشہ محصول کمانے کے لیے واقع ہوتا ہے۔

منافع (Profit): ایک مدت کے لئے کاروبار کے اخراجات سے کاروبار کے محصولات کے زیادہ ہونے کو منافع کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسے مالک کی ایکوٹی بھی کہا جاتا ہے۔

نقصانات (Losses): یہ خالص اثاثوں کی قدر میں کمی ہے۔ سال کے دوران کاروباری محصول پر واقع ہونے والے کاروبار کے اخراجات کے زیادہ ہونے کو نقصان کہتے ہیں۔ یہ مالک کی ایکوٹی میں کمی کرتا ہے۔

خریداریاں (Purchases): خریداریوں سے مراد ہمیشہ تجارتی مال کی خریداری سے ہوتا ہے۔ خریداری کا مطلب ایسی اشیا اور خدمات کی خریداری ہے جس میں فرم کاروبار کرتی ہے۔ آٹوموبائل ڈیلر کے لیے کاروں کی خریداری کو خریداری کہا جائیگا۔ کسی دیگر فرم کے لیے یہ خریداری نہیں ہے۔

فروخت (Sales): اس کا مطلب زر (رقم) کے لیے ایسی اشیا اور خدمات کا مبادلہ جس میں فرم کاروبار کرتی ہے۔ اور کاروبار کا ایک نہایت اہم مقصد منافع کمانا ہے۔ اس مقصد کو اشیا اور خدمات کو ان کی

لاگت کے مقابلے زیادہ قیمت پر فروخت کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔

اسٹاک (Stock): کسی تاجر کے معاملے میں اس سے مراد وہ تمام اشیا یا تجارتی مال ہیں جو کاروبار کے عام معاملے میں اس کے پاس فروخت کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ اسٹاک درج ذیل پر مشتمل ہوسکتا ہے۔

(a) اشیا تیار کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے خام مواد

(b) نیم تیار موضوعات یا اشیا (یعنی مینوفیکچرنگ کے عمل میں خام مواد جو ابھی تک پوری طرح تیار نہیں ہوئے ہیں اور ابھی فروخت یا بعد میں استعمال کے لیے موزوں نہیں ہیں)

(c) تیار مصنوعات یا اشیا

تاجر کے معاملے میں اشیا وہ ہے جو فروخت کے لیے ہوں اور مینوفیکچرر کے معاملے میں خام مواد یا نیم تیار اشیا/ تیار اشیا تجارتی اسٹاک یا ذخیرہ مال ہیں۔

قابل وصولی (Receivables): قرضداروں کے علاوہ کچھ اور دیگر افراد بھی ہوسکتے ہیں جن سے کاروبار کو رقم وصول کرنی ہوتی ہے۔

واجب الادا (Payables): لین داروں کے علاوہ کچھ دیگر افراد بھی ہوسکتے ہیں جنہیں کاروبار کی رقم ادا کرنی ہوتی ہے۔ اس میں واجب الادا بل بھی شامل ہیں۔ انہیں واجب الادا (Paybles) کہا جاتا ہے۔

دین دار اور لین دار (Debtor and Creditor): لین دین کو درج کرنے میں دین دار (Debtor) اور لین دار (Creditors) اصطلاح کا استعمال اکثر کیا جاتا ہے۔ اس اصطلاح کو پوری طرح سمجھنا ہوتا ہے۔

دین دار وہ ہوتا ہے جو رقم ادھار لیتا ہے یا جسے رقم دینی ہوتی ہے۔ لیکن لین دار وہ افراد ہے جسے رقم لینی ہوتی ہے۔ فرد اس وقت دین دار ہوجاتا ہے جب وہ کچھ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ یہ زر، اشیا یا خدمات کی شکل میں ہوسکتا ہے لین دار تب بنتا ہے جب وہ کچھ فائدہ عطا کرتا ہے۔

مثال۔ رام داس کو مال ادھار فروخت کرتا ہے۔

رام کے نقطہ نگاہ سے داس قرض دار یا دین دار کیونکہ وہ اشیا کی شکل میں فائدہ حاصل کررہا ہے۔

داس کے زاویے سے رام لین دار ہے کیونکہ وہ اشیا کی شکل میں فائدہ عطا کرتا ہے۔

ڈیبٹ اور کریڈٹ: آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ ہر کاروباری لین دین میں ڈیبٹ اور کریڈٹ شکل

نوٹس

ہوتا ہے۔ ڈیبٹ رقوم کریڈٹ رقوم کے برابر ہوتی ہیں۔ مساوی ڈیبٹ اور کریڈٹ کو دوہرے اندراج کی کتاب نویسی کہا جاتا ہے۔ اس نظام میں ہر لین دین کے دو پہلو ڈیبٹ پہلو اور کریڈٹ پہلو ہوتے ہیں اور لین دین کو درج کرنے کے وقت ان دونوں پہلوؤں کو درج کیا جاتا ہے۔

3.2 کیس مطالعہ (Case Study)

جے نے 1.4.2012 کو 20,000 نقد کے ساتھ کاروبار کی شروعات کی۔ اس نے اسی تاریخ کو 50,000 روپے جمع کر کے ایک بینک کھاتہ کھولا۔ 2.4.12 کو اس نے SBI سے 1,00,000 روپے قرض حاصل کیا۔ 3.4.12 کو اس نے روی سے 70,000 روپے کا سامان ادھار خریدا۔ اسی تاریخ کو اس نے روی کو ایک واجب الادا بل دیا جس کی ادائیگی دو مہینے کے بعد واجب ہورہی تھی۔ 12.4.2012 کو اس نے میسرز کیلاش اسٹور سے مشینری خریدی۔ 13.4.2012 کو اس نے 12,000 روپے کی نقد اور رام کو 2,000 کی ادھار اشیا فروخت کی۔ بنیادی حسابی اصطلاحات کے بارے میں اپنی معلومات کی بنیاد پر جے کے درج بالا لین دین میں شامل حسابی اصطلاحات کی شناخت کیجیے۔

حل

درج بالا کیس مطالعہ کی بنیاد پر درج ذیل حسابی اصطلاحات کی شناخت اس طرح کی جاسکتی ہے۔

	روپے
پونجی اصل	2,00,000
بینک بیلنس	1,50,000
قرض (واجبات)	1,00,000
روی لین دار (واجبات)	70,000
واجب الادا بل (روی لین دار کے واجبات کے پیش نظر)	70,000
مشینری (اثاثہ جات)	50,000
کیلاش اسٹور (واجبات)	50,000
فروخت (محصولات)	21,000
نقد (اثاثہ)	12,000
رام (دین دار)	9,000

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 3.2

I. موزوں الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے:

i. اشیا کی فروخت سے زر کے داخلی بہاؤ کو......کہا جاتا ہے۔

ii. زر کے بیرونی بہاؤ سے ہوئے منافع کو......کہا جاتا ہے۔

iii. ......کمانے کے سلسلے میں واقع اخراجات کہتے ہیں۔

iv. اثاثوں کو خریدنے کے سلسلے میں خرچ کی گئی رقم کو......کہا جاتا ہے۔

II. درج ذیل سے محصول، اخراجات اور صرف یا خرچ کی شناخت کیجئے۔

i. کرایہ وصول کیا گیا۔

ii. تنخواہیں ادا کی گئیں۔

iii. خام مواد (کچا مال) کی لاگت۔

iv. فرنیچر خریدا گیا۔

v. کمیشن وصول کیا گیا۔

vi. بیمے کی قسط ادا کی گئی۔

vii. مشینیں خریدی گئیں۔

viii. اشتہار

III. دیئے گئے مدوں کو اثاثہ جات، واجبات، پونجی، محصول اور اخراجات میں درج بند کیجئے۔

i. موجود اسٹاک

ii. ادا شدہ کرایہ

iii. اشتہار

نوٹس

iv. لین دار

v. بقایہ اخراجات (کرایہ)

vi. وصول شدہ سود

vii. لگائی گئی پونجی

viii. فرنیچر اور فٹنگ

ix. پیشگی وصولی کمیشن

x. دین دار

xi. وصول شدہ ڈیویڈنڈ

xii. بینک میں موجود نقد

xiii. ادا شدہ تنخواہیں

xiv. وصول شدہ ڈسکاؤنٹ

xv. زمین اور عمارت

IV. کثیر انتخابی سوالات

i. پونجی (اصل)

a) کاروبار میں مالک کے علاوہ دیگر لوگوں کے ذریعہ لگائی گئی رقم

b) کاروبار میں مالکوں کے ذریعہ لگائی گئی رقم

c) بینک سے کاروبار کے لیے حاصل قرض

d) حکومت سے کاروبار کے ذریعہ حاصل قرض

ii. حسابی مساوات ظاہر کرتا ہے:

a) اثاثے پونجی جمع واجبات کے مساوی ہوتے ہیں۔

b) اثاثے پونجی نفی واجبات کے مساوی ہوتے ہیں۔

نوٹس

c) واجبات پونجی جمع اثاثوں کے مساوی ہوتے ہیں۔

d) پونجی نفی واجبات اثاثوں کے مساوی ہوتے ہیں۔

iii. درج ذیل میں کون سا کاروبار کا خارجی واجبات نہیں ہے۔

a) بقایہ کرایہ b) بینک کا قرض

c) پونجی d) بقایہ تنخواہ

iv. درج ذیل میں کون سی خرچ کی مد ہے۔

a) ادا شدہ کرایہ

b) ادا شدہ کمیشن

c) خریدی گئی اشیا

d) خریدا گیا فرنیچر

v. درج ذیل میں کون سا محصول کا مد نہیں ہے:

a) اشیا کی فروخت

b) وصول شدہ کرایہ

c) پرانے فرنیچر کی فروخت

d) وصول شدہ کمیشن

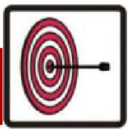

آپ نے کیا سیکھا

- پونجی (اصل) یہ کاروبار میں مالک/مالکوں کے ذریعہ سرمایہ کاری کی گئی رقم۔
- حصولی (Drawing): ذاتی استعمال کے لیے مالک کے ذریعہ کی گئی نقد یا رقم یا اشیا
- واجبات: کاروبار کی لازمی ذمہ داری

نوٹس

- بیرونی یا خارجی واجبات: قرض یا وہ رقم جو کاروبار باہر سے لیتا ہے۔
- محصول (Revenue): اشیا کی فروخت یا خدمات فراہم کرنے کے نتیجے میں زر کا داخلی بہاؤ۔
- اخراجات: محصول کمانے میں واقع لاگت
- خرچ یا صرف: وہ رقم جو اثاثوں کی خرید کے لیے خرچ کی جاتی ہے۔
- منافع: اخراجات پر محصول کا زیادہ ہونا
- نقصان: محصول پر اخراجات کا زیادہ ہونا
- خریداری: ایسی اشیا یا خدمات کا حصول جس میں کاروباری ادارہ کاروبار کرتا ہے۔
- فروخت: گاہک کو نقد یا ادھار پر کاروباری شے (تجارتی مال) کا مبادلہ
- اسٹاک: فروخت، شے کو تیار کرنے کے عمل میں چل رہے کام، خام مواد کے لیے دستیاب تجارتی مال کی قیمت
- دین دار: وہ گاہک جسے ادھار اشیا فروخت کی گئی ہے اور جس سے رقم وصول کی جاتی ہے۔
- لین دار (Creditors): اشیا کے وہ سپلائر جن سے ادھار پر اشیا خریدی گئی ہے اور جن کو ادائیگی کی جاتی ہے۔

اختتامی مشق

1. درج ذیل اصطلاح کی تعریف کیجیے۔
   - i. پونجی (Capital)
   - ii. حصولی (Drawing)
   - iii. وضع دار
   - iv. لین دار
2. واجبات، محصول اور اخراجات کی تعریف کیجیے۔

نوٹس

.3 کتاب نویسی (بک کیپنگ) کے دوہرے اندراج کا کیا مطلب ہے؟

.4 مثالوں کی مدد سے داخلی اور بیرونی واجبات کا مطلب بتایئے۔

.5 بیرونی واجبات کی کوئی پانچ مثالیں بتایئے۔

.6 درج ذیل کی کوئی دو مثالیں بتایئے۔

.i اشیا کے لین دار

.ii اخراجات کے لین دار

.iii قرض کے لین دار

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

3.1 .I

i) واجبات　　ii) بیرونی، داخلی

iii) داخلی　　iv) بیرونی

v) مالک کی ایکوئٹی / پونجی

.II i) بیرونی　　ii) داخلی

iii) داخلی　　iv) بیرونی

v) بیرونی　　vi) داخلی

vii) بیرونی　　viii) بیرونی

ix) بیرونی　　x) داخلی

نوٹس

3.2 I.

i) محصول　　ii) اخراجات

iii) منافع　　iv) خرچ یا صرف

II. i) محصول　　ii) اخراجات

iii) منافع　　iv) خرچ

v) محصول　　vi) اخراجات

vii) خرچ　　viii) اخراجات

III. i) اثاثہ　　ii) اخراجات

iii) اخراجات　　iv) اخراجات

v) واجبات　　vi) واجبات اصلی محصول

vii) پونجی　　viii) اثاثہ

ix) اثاثہ　　x) واجبات

xi) اثاثہ　　xii) محصول

xiii) اثاثہ　　xiv) اخراجات

xiv) محصول　　xv) اثاثہ

IV. i) b　　ii) a

iii) c　　iv) d　　v) c

آپ کے لیے سرگرمی

- قریبی علاقے میں ایک کاروباری تنظیم کا دورہ کیجیے اور اس باب میں جن مختلف اصطلاحات کا آپ نے مطالعہ کیا ہے ان کی شناخت کیجیے۔